

فيرست مفاين

|  |        |                    | W/6  | -<br>ق |
|--|--------|--------------------|--|--------|
| عنوانا ب   | 44     | صغحر               | عنوانا ست<br>عنوانا ست   | RE     |
|  |        |                    | چیں صدیف حصد او کا اور اول )<br>حدیث اتا ، دربان الدیاک  |        |
| (چيواول)   |        | ۳                  | حدیث آنا ، دربارے الدیاک   | .1     |
| مديث (ا تا ٢٠) درباد يدايان  | ાત     | m                  | مرية ( مرا ۱۱ ) دربارك فود فيي الول باك  | 7      |
| معديث (مهم تا ٢٨) وربار كيدين واسلام   | 10     | ď                  | حدیث (موت) ۲۵) در مائے لاالک الإالله<br>و محدوسول الله<br>آج کا مسلمان اور لاإل إلاالله  | שן     |
| مدیث (۲۹ تا ۲۶) درباد می شم دهیادیم  | 17,    | ٤                  | أع كاسلها اور لاإله إلاالله  | ď      |
| مترم وحيا وغرت اور أع كاسلان   | 200    | 4                  | آع كالمسلمان اور محدر تول الندم  | ٥      |
| جهل صيف حِطر جهادم   |        | А                  | سريك (۲۷ قام) ورباريك بلذ  | 4      |
| (چزد اول)  |        |                    | نهاز اور آرج كاحسلاق اورعلام اقبال   |        |
| مديث للما ٢١) دربات تراك   | 7.5    |                    | بهمل صربیف (حیقه دوم)<br>(حِزادَل)   |        |
| قرآن اورآع كالمسلاق  |        |                    |  | 1      |
| عدیث (۲۲ تا ۲ ) دربار می لقدیم د   | **     | سوا                | حديث (ا تاميا ) وبارت ملام   |        |
| وغاد تدمير   |        | 10                 | مدبیث (مه اتا ۱۹) دربادی معافی<br>سر بر  |        |
| آج كاملمان تقديمه اور تدميرو وفا   |        | : A<br>: + , ≠ , N | آج کامسلمان سلام اورمصانی کے فوائد<br>•  | B      |
| د - گلستان احادیث علی و دم بایت بمشلبان<br>مند مادردا فراد درد   | نوي    | 14                 | سے فروم کیوں ؟   |        |
| صرود ملاحطه فرماسية  |        |                    | حدیث (۲۰ ما ۳۰) وربادی کیته  |        |
|  |        | 17                 | کدورت تیمت اور آج کامسلمان<br>نه به نور که نوخه می جمعفاری ت   |        |
| أكم اوب سيس في والم  | ا سناد | 14                 | غيبت بهمت بغض وكية يخفل وكدور<br>ادراج محا مسلمان ياا لخصوص علمايسو  | l Ir   |
| and and in a   | 1861   | 12                 | ادران و علمان بالمسود الوو<br>مریث ( اس تا ۱۰)   |        |
| اس بحرس باقی میں لاکھوں لولوے ا<br>دانت آن)  | 5.1    |                    |  |        |
| (اسال)   |        | 14                 | دربا رسف علم<br>علم کاندن سے مروری دخاوت   |        |
| And the second section of the s |        |                    | and the second of the second o | 1      |

#### حديث دربادي لااله إلاالمة اورمحد سول النه

ا حفرت الدم ميره رض النُّدُ عن من دوايت من كر دسول النُّرْصلى النُّدُ عليه وسلم نے فرائل کو قامت سے دون ميرى شفا عست سے ميره مند دسى ميون سے جنہوں نے خلوص قلب سے " لاالة الله "كما بيو ( يخارى )

عون بنین مالک سے رواست ہے کہ فرمایا رسول الند صلی الله علیہ وسلم نے میرے

ہوں رب کی طف سے لیک آنے والا پیغام نے کر آیا اس میں میرے دب سے جھے

اختیار دیا میں ان دوباتوں میں سے کوئی ایک بات اختیار کولوں - (۱) یا بیکر الله

میری نصف امن کو جنت میں واخل فرماویں (۲) یا یہ کہ بچھے شفاعت کا موقع سے

تو میں نے حق شفا عت کو تبول کر لیا اور میری شفاعت ان لوگوں سے لئے ہوگ جو

ایمان اور توحید کی میری دعوت کو تبول کو سے اس حال میں مرے کہ وہ المذکے ساتھ

کسی کو شرکے نہیں کو سے سے - (ترزی و ابن ماجر)

المعن معاذب مباذب جبل رض الله تعالى عنه بسر دوايت بهد كم خرايا أنخفت على الله عليه معاذب معاذب عن واخل موكا و الله الله عمد رسول الله الله موكا وه جنت من واخل موكا

را وداور) السعيدا ورحفرت الومريرة رض المناعنيم سع روايت مع كر فرايا حصور الوراد الوراد المرايد المراي

الم حضت الجوم رس وص المدّعن سے رواست سے كا ادشاد فراما وسول المدّعلى الله عليوسلم الله عليوسلم الله عليوسلم الله علي اورافعل اورافع اوراف من اوراف اوراف من اورا

ملعم في بكادا" معاذبن جبل " يس مع بعرض كيا" يادسول الندين عام وول عكم مادر سو" آب فائون رہے تیسری بادھ آپ نے ارساد فرمایا" تم جانے سولا بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے ؟ یس نے وض کیاکہ" اللہ اور اس سے رسول می کو نیادہ علم مي اوساد على مواالله كاحق بقدون يربيسه كداس ك عبادت وبداك

کریں اور اس سے ساتھ کسی کوشر کی۔ نرکریں۔ بھر کچھ دیر علیف سے بعد آب نے پیادا۔ "معاذ برباجب" میں نے جواب دیا " یا رسول النّد میں حافر میوں" آپ نے پوچھا" سم جانتے ہو حب مند سے النّد کاحق اوا کریں آد بھرالنّد ہر بنبد سے کا کھاتی ہے۔ میں نے وحق کیا النّد اور اس سے رسول کی کو زیادہ علم ہے عورت دیموا" یہ کہ الحقیق عذاب میں نہ ڈائے۔ د بخادی ڈیم

#### الح كامسلمان اور لاالدالاالتد يعني توحير

ایک زمان تھاکہ توجید کی قوت نے مسلمانوں کو اس می قدر قوقی سن دیا تھا کہ و نیام رہا گئے استھے اور آئے توجید ایک تھے اور آئے توجید ایک مسلم کا بن کورہ گئی ہے اور عرف زبان سے حق اواکیا جارہا ہے یا میع قالم سے افہاد ہود ہا ہے اور عل کا جہاں تک تعلق سے مسلمانوں نے بت بنداد کو اپت خدا نبال مائل برزوال بھی ہیں اور ولیل و نواد بھی لبدر مطالع عائر علامہا قبال سے خوب تجزیر کی سے ۔

زنده قرت بقی جهان میں ہی توحیک میں آئے کیا ہے نقط ایک مسئلہ علم کلام روش ای موسے اگر فلمت کردار نزم ہو خود مسلماں سے بوشیدہ ہے مسلماں کا مقیام بطان میں نکمۃ توصید آتو سکما ہے ترے دماغ میں میت فانہ ہوتو کیا ہیں ہے زمان سے گرگیا توحید کا دعوی تو کیا حاصل مبنایا ہے سے بندار کو ابت اخدا تو نے توصید سے فرائد فرد ادر اجت جاعاً یوں فلام کرتے ہیں۔ قرد اذ توحید لا ہوتی شود با موتی شود

رود و مید سے لاہو تی ہوتا ہے اور جا عت توصید سے بھرو تی ہوتی ہے۔ ترجمه اسفر قومید سے لاہو تی ہوتا ہے اور جا عت توصید سے بھرو تی ہوتی ہے۔

#### أليح كامسلماك اور فحمر يسول النغر

کینے گوتو آج کا پڑسلاق محد کرسول اللہ کہنا اور جائ ڈوا کرنے کا دعویٰ کرنا ہے لیکن وفاء محد کے سے محروم اور احکام کے ربعیت، محدی سے میں قدر نا بلند نا آسٹنا اور وورسوکیا سے کہ علامہ اقبال فراتے ہیں ۔

جنب میں داخل موگا ( بخاری)

۲۳۲ حران دسول الندصلى المند علي وسلم مديم ماز حين بن تمام مسلمان م المن دسول الند علي ماز مانكي ما يت ناتص مه (ابن حيان)

س فربایا حضور افرصل الندعلب وسلم نے جو نماز نہ ہو سے اس کا کوئ دیں آئیں (المروزی)
مر رحمت اللعالمین صلی الندعلب و سلم سے فربایا جماعت کی نماز شتیا نماز سے پہیس دوسیعے
نیادہ انفل سے (بخادی)

9 مل آنا نا مدارصلی الله علیه وسلم نے جب نا زی و دہو تو برابر کھوسے ہوکہ نماز بڑھیں اور اگر تین ہوتو ایک آگے ہوجائے (قطنی)

به افرايا آقادو جهان صلى التُدعلي وسلم ند تمازين صفون كو احيى طرح درست (سيرى) كرو- داحمد

### منازاول يم كامسلمان اورعلام أقبال

قران من الله باك فرات بن إنَّ العالمة منعلى عن الفحشاء والمُنكر ( ناد فحتی بے میودہ باتیں ناشالشہ مرکات بے حیان اور بدا کے منع کئے ہوئے اُمور سے دوکتی ہے) آج مسلمان نازیمی مرفقه سے حجو ف کوشیراوسی اسے سود سے بھی پر مہین دہیں دیا کاری سے گریز نہیں۔عیب تا مسجد میں قبل اذ فاز اور بعد اذ فاذ باری سے مساحدی کیشوں کے بھکھیے الدمان الحفيظ -كسب حلال كايتر بنين نماذى كاجيب دستوت اور ناجائز كالى سيد ادر پیدے حوام کی کانی سے بھرا ہے اور نازی ناز سے لئے کھڑا ہے نازی کاسینہ کدورت اور کینہ سے لب دئیں ہے ۔ وحدانیت دیقین کا ل می نہیں ان ہی حالات کو دیکھر کھر علامہ ا قبال ماتم کھتے ہی معمير عميد بفروس ابكياباتى ؛ لداله مرده وافسره بدوق نمودا ب مان مرفض میں وہ حرار و لدان ؛ ب تب و تاب و روں مری صلوہ اور درور مع مری بانگ اذال میں نم لنبذی نه شکوه فی کمیا گوادا سے تھے ایسے سلماں کا سبحود؟ وبي سجده سع لائق استمام } كرموجس سع برسيده تجديد حمام ترى ناذى باقى جلال بد نجال ; ترى اذا ن مين بنين يدرى سخرايد سطوت توجدها لم جن مازول مع مول ؟ وه ماذي بندين ندر برسمن سوكين ترا الم بعصودتری نانب، شرور ؛ الیی نماذ سع گزر السے الم سے گز

بْهِل حدسية مِعة أول (حزو اول) بحنق الدين عديق ٱللهُمَّ مُرِّعَلَى سَيِّدِنَامُحَكَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيَّدِنَامُحَكَّدُ وَعَلِوكَ وَسَلِّمُ سالاركاروال سلاركادوال سے مير سجب از ايب اس نام سے باتی آزام جال ہمالا بگاه شق وسی میں دہی اوّل دہی آخسہ وسي قرآل ويي قرال ويي سايتي ويي طأبا قوت عشق سيراسيت كوبالأكرف وسرمي اسم محدّے أجالاكر في ٱللَّهُمَّ صَلِّحَ لَىٰ سَتِّدِ نَامُعَتَدُوتَ لَىٰ آلِ سَتَدِ نامُحَمَّدٍ وَّعِارِك وَعِيلِمْ

فرمان الله پاك :

کی فحر سے وفاتو نے تو ہم تیرے ہیں دعاتہ اقبال) یہ جہاں چیزہے کیا اوح وقلم تیرے ہیں (علامہ اقبال)

احسان احساد بيث (برواقل)



الج كے مسلمان كى نقاب كشانی احادث أنينه من اور علاممه اقبال

محريم لا الرين صري برندن بان كورف به ويدرآباد (ريا اؤد)

باراة ل كرا المعالم بيان مكان نر 525 - ا - 23 ي ي بازار أ ايك بزار كري عالي جاه جدرة بادع على المدين المعالم على المدينة بادع على المدينة الم

مسلمانول كرككيف وهسو بالروح قرواكا ما سورة من بهوالله احد (سوره اخلام) مسلمانول كرككيف وهسو بال من قرواك من من مريد علاما قبال كالجواريعيس علامه اقدال اورفلسفه تقدير فرخروش مزدت انباد أنترت محدى \_

مسلان معمد زوال میں عورت کارول وحقد سے نظار یات

صندوستان آگرمسلمانوں نع کیا دیکھا ؟ کیا لیا ؟ کیا دیا ؟ کیا ہا؟ کیا ہا ؟ کیا ہوا ؟ کیا ہوا ؟ کیا ہوا تا ہاں کے نظرمات و آتیات قرامی (مِعَالَلُ

علامه أقبال اورفلسفه زندگی اور موت ادردئ قرآن کیم ادر فراین مصطغوی صلم

علامها قيال اور فلسفر جهاو اذدوئ تركن مجيد وفرايين وسول الترصيعم

علامه اقبال اورفلسفه شهرادرت اما حسين اذ محد حيل الدين صديقى سيرمنن ذخ الميكوث

مثا*ن محد كباكيية شان علامال سن ليجة* الم محد جيب الدين مدتي بإنيكون درينازي

والدين مي والدين ما الله ملعم كا روشي من اد محد عن الدين ميق

فلسقر جهاد فى سبيل النزاور علامها قبال ازدية قرآن مجيد و قرابين مصطفوي

بی بی بازار ۔ نزد کوٹله عالیجاه ۱- 525 - ۱- 525 میر تیاد وخمن إسلامك يبيشر

(أع كل عام مسلمان مين أو كيا علماء مين بعبى سلام مّا حيات بودين)

4

صهيث دريا دشيعملام ومعاقح حفرت انس د فسيعه روايت سيد كرما يا رسول مقبول مع جب تم اسيته كمروالون -سلام كود اس سعتم براورتمادس كوداون يربس نادل بوك دترندى ( آج كل برشخص اپنے گھرىي بغيرسلام سے داخل ہوتا ہے لہذا بركت عالب أيكستخص دسول التدعلي التدعلب وسلم كى خدمت مين حاخر بودا وركها السلام عليكم آ كا جواب ديا وہ بيٹھ كيا تو آڳ ئے فرمايا اس كى دس نيكياں محى كيئ \_ بھرايك شخص آ السلاكهليكم دجمة النواصفورا ورصلعم سفاس كما بواب ديا وه بيهركيا رحضور برنور اس محصاب مي بينل نيكيال مكى سين - كيم الكينخص آيا - اس م كي السلام وبركاتة -حفور دوجهال صلعم نے اس كے سلام كا بواب ديا وہ بھى بي لاكا آو آ مے فرایا اس کے صاب میں تیسی نیکیاں مکی کمین \_ (ترمذی) (آج كاسلمان كناه كما في بيت، كي بداس قدر آسان طريقه بيرتيكيان كما مخوت الجدم ريه دخ سع دوايت سي كم فرمايا رسول كريم صلع ي كدان ميس سع كو في منين سيع جو جھيرسلام بھيني مگريدك النداس كومير اس بعبجا سے بيال مك سلام كاجواب دتيام ول (الدراؤد بهتى) \_\_ رجب رسول السُّملع سلام كاجواب ديت بي تووه ايمقبول دعابن جاتى ميد فالله القب اناج مية ) الموا المحض الديريده ومنسع روايت مع كرحفودا قدس صلى الشعلب وسلم نعفر مايا قد فات كاحس ك قبضه مي ميرى جان سيستم حب مك يومن من جاد كي جنت مي سول کے حب تک آلیس میں محبت ناکر و سکے اور کیا تمہیں الیسی بات نا بتاوں کہ حیہ۔ مين لافتو آليس مين محسبت كرسف لكويتم آليس مين سلام كورواج دو-(ابن ماجر) حفرت الديم روه في دايت سع كر رسول الله في فرايات من بهي ما سك صاحب ايمان نه يو جاد اورتم دور بون بن سوسكة جب كتم من باسم فحيد الك السي بات تبلادون كه اكر اس يرعل كرست ملك توتم مين ياسى محبت بديا موسا الم ست يه سي كمتم اسينه درميان سلام كا دواج ميسيداد اسكوعام كرو (مسلم)

| نقر.   |  | - ~ O6  |
|--|--|---------|
| -  |  | حوث بخر |
| 1  | (مدسية بسيل سيل بلحاظ مطلب ليك بين رسول التلصلع عدوى بنن اورجيت بين جلن آليس أ   | 1       |
| -  | محبت کو لازم قرار دیا ہے آئ کل مسلمانوں کے لئے دوسوال ہیں جب کران یں آئیس میں محبت ہیں   |         |
|  | نفرت سبے وہ بموجب فرمان وسول باک وہ داخل جنتے ہوئی بنیں سکتے دومرے پر کو اگر سلام سلمان  |         |
| -  | الميس من كرمي رسيد من أو ايان كى لذت سي فروم رسين كى وجه سيد أيس كى محبت سيد   |         |
| Action Spinished | محردم میں تو موس کیسے ؟ اوران کے لئے جنت کاسوال بی کیا ؟)  |         |
| me candidata   | حفرت عطاء والله على معافي على والله المرام ا | -10     |
|  | كييز جآماده يعظ اودايك دوسرے كو تحفر دما كرو اس سے محبت بيد سوگى اور عادت دورم و جائيكى  |         |
|  | ( ما ك دس ايان إكر آج معافي على جارى اورول مين كدورت على ما في مسلمان رايك ووسرت   |         |
|  | كو غييت كالتحفردتياسيه)  |         |
| National second  | ولمي ين بعى اس لذعيت كى حديث ورج سيد كر فرايا في كريم صلعم في مصافح كروكيونك يدمعافي   | -10     |
| (CIDS)   | تمپارے داوں سے مغف وكين دوركرائے . ( والمي )   |         |
| Tributation of the Contraction o | حفرت السرام ف روايت كى كرجب الل ايمن آف تو رجمت العالمين صلعم ف فرمايا كرتمهاد ا   |         |
| -  | باس الله اين آئے بن اور وہي سب سے پہلے اسنے ساتھ مصافحہ لائے بن - (الدواؤد)  |         |
| - Caracana C | (مین تجبت مرادل با ممی صلح و تحییت لا معین مومن کے جب بات دراحیہ مصانح سلتے بین ودل  | 9       |
| Parameter San A  | مجي مل جات مين)<br>الله الرفع الله الرفع الله الرفع الله الرفع الله الله الله الله الله الله الله الل  |         |
| TERROTECH CARROL   | حفرت عبدالله بن مستود سے روایت سے کہ قرایا نی برحی صلعم نے سلام کی تکمیل مصافحہ  | -14     |
| TOTAL DESIGNATION OF THE PERSON  | مح لئے اُن تھے انداری (ترمذی)  |         |
|  | حفرت انس مفسد دوایت کر ایک شخص نے دسول الله صلعم سے دریافت کیاکہ یا الله کے دسول ا   | -14     |
| Tarbonin Application.  | مبيم اپنے جال سے ميں و كياسلام كے بعد ميك الفرايا بنين " استخص نے بعر لوجها  |         |
| -  | بكياليف مائين اور بوسلس" فرايا " بنين " بير وريا فنت كيا من كام القصام لين اور   |         |
| -  | مصافح کریں ارشاد گرائی ہوا "ہاں" _(ترمذی)  |         |
|  | فرال وسول صادق صلع مے جب دومسلان ملتے ہی اورمها فی کرتے ہی توایک دوسر  | -19     |
|  | سے جدا ہونے کے قبل کناہ معاف کرد مے جاتے ہیں (الجداؤد) _   |         |
|  |  | 1       |

جب رسول صادق صلعم نے سلام اور مصافی کے مندرجر بالا فحالگ تبا فیے بام اس کا مسلمان حتی کر علماء تک ان قوائر سے محروم سوں ہیں بجر محب میں غرق میون نے بجا ئے نفرت وکدورت کے سمندر میں عزق کیوں ہیں جیسا کر حدیث میں کہوا

اور نصادی کی مشابهت ذکرے حکم ہواہد اور سم مشابہت میں گم میور ایا ان کاسود چین لہذا حقیقاً اور علامه اقبال فرائے ہیں -

برسہادا ہے مل کے داسطے ہے انہ ہے ؟ آنکھ ہی کھو سے نہ جب کو ف اجالاکیا کرے وضع میں تم ہونصاری آوتدن میں مینود ؟ بیمسلان ہی جنیں دیکھ کے شرائیں ہود ۔ حدیث دربارت کید کہورٹ تمین اور آج کا مسلمال

معود نبی صادق صلعم نے فرال غیب قل سے برک یات سے (ویلی)

الوسرسود السين رواست كرلوجها نبي كريم صلعم في تمهين معلوم سيري كنيبت كياسية ما علم الما المارية المارية الماري علم المارية المارية محالي كافركوانس

عادت سے باؤ۔ (این طندار)

صابہ ارام اور اکا برسلف نے رسول الندصلیم کے اصادیث و تعلمات برعل کرکے اوریث و تعلمات برعل کرکے اوریام افران شریای جو تی بر بنالی تھی آج کا مسلمان اور نام نماد علماوی ایک کیرتواد فی بیت نیمت بیست بیمکناد بہوگئی ہے خصوصاً علما و سے محصوصاً علما و سے مقدمات عدالتوں بیں باعث شرم سادی قوم کے لئے بن کئے ہیں جس کی فہرست تعلما و سے مقدمات عدالتوں بیں باعث شرم سادی قوم کے لئے بن کئے ہیں جس کی فہرست تعلمات تو کئی خفید م کتب بہوجائیں جس میں وہ جو معے ملفاے واخل کرتے اور ایک جوسے والمات لگاتے اور مزاریف غور ہونے کا تبوت دیتے ہیں مذفود وار بہونے کا اس

معدیث وریاد سخت تنا ومرے نیک ادلاد سے جس کو اپنے بعد مجھوڑا تیسے قرآن سے جو دارتوں کے لئے مجوڑا مو وسي سي يعض كواني زندگي مين نبايا پانچوين سراك اور مسافرخان بي حس كواس نة تعمير كيا مور تفط فرسيع بن كواس ف جارى كياموسالوي وه فرات سيع حين كواس نے اپنی صحت اور زندگی میں اسینے مال سے مکالا ہو۔ان تمام چیزوں کا تواب اس کے مرے کے بعد میں اس کو پہنچتا ہے (ابن ماہم - بہتی) علم دوطرح کے سو تے اوا) علم دینی (١) علم دسوي \_علم دين كاحاصل كرنا تو مسلمان مردادر عورت برفرض سے لیکن دنیوی علم جونشرک سے پاک اور تفع بخش موا سے سیکھنے کی وانعدہ بنیں ملکہ اس سے لئے بھی حکیے ہے عودت کے لئے بھی حیں طرح کم مرد كيلة اس سے لئے ايك على حديث يعنى على دسول مقبول صلعم سن سي نياست بي حليل القدر صحابيات ميں سيد آي ان معدود معتر خوانيون ميں سے مقب ہد اکمنا پڑھنا جانتی تقیں سی امراض کے مریض آپ کے پاس حافر ہوتے تھے اور ادر نفض خدا شفاعر بات مع اورآب سترو سكي سدان كاعلاج فرمايس علامرابن الم وبراتة جانا ستعج بين جب رسول الته صلعم في حفرت تفعيم منت عم فاروق وم سع تكلع وْمَا يَوْشَفًا وَبِنْت عِبْدَ اللَّهِ عِنْ وَمَا يَا حَفَيْمُ الْوَكَلَمِنَا بِرُصْنَا سِكِما وُ حسب الحكم أب ف ام الموشين حفرت حفورة كو مكهنا ورطفنا سيكهل اورايك دن حفرت مشفا ورسول التذصله ى خدمت بين حامر سوئي اورع ص كيا يارسول الله مين زمار جوالت سع لال جيومكي كاشن بربع منترب هاكرتى يول كيا إسب جارى دمهون يا دوك دورسول التدصلعب نے منتر سنا اس میں شرک کی کو بی ایمیرش ہیں تھی ایدا صفورانورصام عدم موف اس کومیر الموق خواكو قائده بينيا في اجازت دى بلك ارت و في جي طرح تم ف حفصة م كالمسط

پڑھناسیکھایا ہے یہ منتر بھی حفورہ کوسیکھا ہے اس ادت دو چزین فابت ہوتی ہیں۔

(۱) تکھنا پڑھنا مردوں کا طرح بحکم رسول النہ صلع عورتیں سے لئے بھی حزوری ہے ۔

(۷) وینوی علم ببٹر طیکر سندک سے پاک ہو سیکھنے کی اجازے ہے اور دہ علم جرسندک سیکھا ہے۔

ایمان سے دورکرے منع ہے جیسا کہ علام اقبال نے موجودہ تعلیم سے بار سے میں کہا ہے۔

گلہ تو گھونٹ دیا اہل مدرسہ نے تیمرا

کلہ و هونت دیا اہل مردس نے میرا کہاں سے آئے صدا لاوالمہ الدّ العّله

وینی تعلیم مقدم سیصے اور دنیوی تعلیم موخر - لہٰذا دنیوی تعلیم ایسی ما موخر - لہٰذا دنیوی تعلیم ایسی ما موحد دین ہی یا تھ سے جاتا رہیے اور حرف دنیا ہی سبب کھ بن کر ہاتھ آجا شے جیماً علامہ اتبال سمجا نے ہیں ۔

جب پیر فلک نے ورق ایام کا السطا ان یہ صدا باؤ کے تعلیم سے اعزاز آیا ہے مگر اس سے عقیدوں پیں تنزلزل دنیا تو بی طائر دیں کرگی جرواز دیں ہو قدمقا صدیں بھی پیدا ہو بلندی فطرت ہے جوانوں کا زیں گرزیں تاز

جوهسدیں کاإلہ توکیا نون تعسیم ہوگر نسرنگیا نہ فرمان المتعباك: \_\_ كَ فَرَّ عِنْ وَنَالَوْتَ وَتَهُمْ تَرِ عَنْ يهمان مِرْ عِلْ الوَّ وَقَلْمُ تَمْرُ مِنْ (علام الْآلَ) كلستان الماديث (جزواقل) يعنى



آج کے مسلمان کی نقاب کشائی احادیث مرسین میں اور علامراقبال کے آئینے میں اور علامراقبال

محر جميل الدين صارفي سنز شدن باليكورف له بي حدد الدين معامرة عندن واليكورث له بي

ملغ کے بیتر صفح اکورپ

| علتہ اقبال قوم کے دیدہ در ہیں ان سے نظریات کے تحت سے کھے کم معتقد وہ کتب جن کا مطالع اور ہر گھریں رہا مزوری ہے۔   |
|---|
| مسلماؤل کے روال کے اساب علد اقبال کا نظریں سے کا کا موجہ انع کامسلان  |
| من المراكم الله المداعة عن م ول الله المادة والمسلمان   |
| مسلمالوں کے فکیف وہ سوان وج روال کاحل مورہ فل بواللہ احد (سورہ افعامی)<br>مسلمالوں کے فکیف وہ سومان رح روال کاحل میں مقریب عدد اتبال کی اجراب نفیہ  |
| علام اقبال اور فلسفر لقدير و فروس خلسف طي مدرد ، فرقر الألث ان علام اقبال اور فلسفر لقدير و فروس مزورت الله أنت عدى ا   |
| مسلمانوں کے عہدِ زوال میں معورت کا معتد ورول سے نظریات  |
| مندورتان اکر مُسلسائون ف کیادیکها وکیانیا و کیادیا؟<br>کیاناو کیاکه ویا و علم اتبال کے ظریت در آیات قرآن در میرا  |
| علامداقبال اورفلسف (ندك أورموت اندد في قرآن بجيد دفراين رسول السماء   |
| علامه اقبال اورفلسفه بهساد ازرد في قران عم ادر فرايين معنوى صلع   |
| علامه اقبال اورفلسفر شهاد امام سين ادبيرجين الدين صديق سيز شيروث بائيكورف ديشارة  |
| شان تحدكميا كميني شان غلوال كالمعجد المعمد الدين مديق سينشيزن واليكوط   |
| والدين كے مقوق قرائد اور فرايس رول الله صاحر كى رفتون اور فرائد اور فرايس الدين ما  |
| فلسفرها وتى سبل الله اورعلامه اقبال ازرد مع قرآن مجيد وفراين مصطفى من   |
| الم المعلق المسلمة الموادد عند الموادد ال |
| - Participal (1995) - 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1   |

حفرت الدسراميده دخى الترعس ومات بين كرت بنشاه دوجهان صلى الشر علب وسلم كافران مص كر جو متخص ايمان كي حقيقى لذت عيداك نا مير جاما في مبتاب اس كو ما بيد كر ده مى كو دوست ند کے مگراللہ کے لئے (ماکم) حفرت عداللا بن عياس رضى الله عت شدوايت كي مي كر حفور مرور و وعسالم صلى الله علي، و الدوسلم في فرايا الوورغفاري رض المدّعب سي تبلود اياك ك کوئس دست وینر زیاده مفنوط سب ( بعنی ایمال سے شعبول میں سے کونسا شعبہ نربادہ یا یکا سے الودرم مے عف کی کر اللہ اور اسسے دسول می کو فیادہ علم ہے ۔ لہذا حصور میں ارسٹ د فرائیں ۔ آپ سے فرمایا الله سے لئے باہم تعسلق وتعالیان ا درالڈین کے واسطے کس سے محیت اور الڈین سے واسطے مسی سے بیاد حفرت الوام مرم سے روایت مے کوایک عق نے رسول الله صلى المد ظید وسلم سے وجار ایاد كيا ہے آپ نے فرلياك جب تم كو استة استے على سے مرت يو اور يؤسے كام سے دي و خلق ہوتو تم موین ہو لیعن موس صاحب ایمان سوقا ہے) ۔ دمسنداحد) حتفرت انس دمى النوعة سع دوايت معدر بيت كم اليسام واكد رسول النوصلى النوطليدوسلم بهاد سيدسا من كون خطيه ويا بو يا نصحت كى بور اس بي يدن فرايا بوك "حيس مي المنساكى خفسلت نہیں اس بی ایاں بنیں اور حبس میں عبدکی بایندی بنیں ایس میں دیں بنیں ۔ محرت البمريرة وفى التدعة في واست ب قراياني عربي محضور اليدف بي الد عليدوس م عینی علیہ السلام سے ایک سخعی کو بوری کرتے و مکھا اس سے انھوں نے مہا توسنے جوری کی جوانے جواب دیا ۔ برگو بنیں قسم ہے اس ذات کی حیس کے سواو کوئی معبود بنیں یکسن کرعبلی علیدالسلام نے فرلیا میں خلا پر ایمان لاما ہوں دمیں قسم کا عتبادکتا ہوں ) احد اسپنے آپ کوچٹل ما ہوں رام ٢ حضرت الوامام وفي العُدعة سع روايت ب فرايا ومول العُرصل الدُعليد وسلم على كرساده زندك كزادنا ايان \_ سے مع (الوداؤد) حفرت الجبرميره وفى المدّعت سعرواسي سيك رسول المدّ على العدّ عليدسلم ف فأما سلانوں میں کابل ایان اس کا ہے جس کے اخلاق ایجے ہیں (الوداؤد -دادی)

ن كرايان زبان سع مرة اسب اور اس كى تعديق على سع موتى في اوراكان

اقرادادر عل دونوں كانام مي مكر أج كاسلانك ايان كا تعلق زبان سے

دوگیا ہے اور عل کا جہاں مک تعلق ہے اس سے بنیاد ہوکر اسلاف سے کارنا نے اور کا سے کارنا ہے اور کا سے کارنا ہے اور

بهادی نفس اماده کی غلا تی انگریزوں اور آفاوں کی غلاقی نوا سٹا ایک ع

بهرمال غلاقی درعنایی سے ازج ایمان سے ہم کو محروم کر دیا ہے ان ہی طاآتا

از غلامے لذت ایان مجو ، گرم باشد طافظ قرآن مجو مت الرج دو غلام مست بدید چھ اگرچ کردو غلام مد

قرآن مي كون نه مومطلب بركه غلام قرآن كونيع سكة ميداس سداد ايان مامو

جسمانی رومان علیی نفسال غلای لذے ایمان سے محردم کرے دکھ دائتی ہم فرقہ سیندلوں کی غلامی علیمدہ سینے جان کک اسلاف کے رومانی و علی مقامات ،

قصدسنان كا به واتساق سے حضرت اتبال كيت ،س - مامام مذبيط كواكرازبر مو ; سير بيل كواكرازبر مو ; سير بيران بير بيون كر مو

علام اقبال آج بی مسلانوں کو لذے ایمان حاص کرنے دینا بلکہ کا بنات پر جیا جانے کا داز

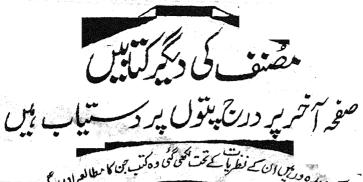
سمجاتے ہی کردقت اب بھی ہاتھ سے اپنیں گیا ہے۔

آج میں پوج برائیم کا ایاں پدا ; اک کوسکقے انداز گلستان پیدا

موسی و در اسلام کے لیے اور اسلام کے لیے کا میں اور اسلام کے الحق کی مینے اول در جون واسلام کے ای اور اسلام کے الحق کی مینے اول در جون کر دن جوری اور اسلام کے معنی کردن جوری اور اسلام کے معنی کردن جوری اور اسلام کے معنی کردن جوری اور اسلام کا دین کے مسلانوں کا دین کے اسلام کا دین کے اسلام کا دین کا میں حد سے تجا اسلام کا میں حد سے تجا کو دین میں حد سے دواریت سے میں دواریت سے میں دواریت سے میں دواری دین المند علیہ دواری سے دوا

فحرجيل الدين حريق كل ايك شوريدد تواب گاه بي بيروروك كمرواتها كممه ويناوتنان مملم بنائ مِسْتُ السَّاسِ مِنْ السَّاسِ مِنْ السَّاسِ مِنْ السَّاسِ مِنْ السَّاسِ مِنْ السَّاسِ ية دانون ويم مخرب الروسيريث مارے بهن بعلاان سے واسط کیا ہو تھے سے اُتنارہیں عضب بن مرشال تووین مداسری قوم کوسائے بكار كرتير ميلمول كويداني عربت بنارب بي سنے گا قبال کون اِنکور انجن ہی ساری بال کئی ہے في زطف اليم كوراني أمي ساري سي





رزی فریس این کے نظریا کے تحت تھی گئی وہ کتب جن کا مطالع اور بارگھر کی وہ لئے ہے۔

رزی فریس خور کے در دال کے اسباب علامہ اقبال کی قطرین و معلقہ اول)

۲- علامہ اقبال اور فلسفہ لا المرا لا المرا

فلیفہ ا ذال فلیفہ نماز وسی، مسجد یا بری کا ہ رمضان و ہلال عید ۔فلیفرج مسلمان اور آئی س. سکا نوں کے تعکیف وہ سوہان روح و زوال کاحل

فَلْ عُمُولُ الله أَحُدُ (سوره افلاس) من مفرب .

علام اقبال کی لاجواب تغییر مع و لائل و خالیں صحابہ اکر امن و بزرگانی دین) ہم. حسلمانوں کے زوال کے اسباب ہیں حالام اقبال کی تطریبی مسئلہ تقدیرتسلیم و رضائ

الود فلنعذ خير دشر وظن كاغلط تقورا در ضرورت اتحا دامت عجدي

. سلمانوں کے عہد زوال میں حورت کا رول وجھتہ علامہ اقبال کی تطریب اور تا ریخ کے چذاورات

سلمانوں کے جموعر ورج میں عورت کا دول حصہ اور علام اقبال

سلانوں کے عہد عروج و زوال میں علام کا رول وحصہ - علامہ اقبال

جاد اور سلمان علامه اقبال كالقطر تظر

بشوت ان أكر سلان في كيا ديكها و كيابيا وكيا ديا في كيابا و كياكهويا و مشروت ان كالقطر الدراد الريخ (مقدادل و دوم)

. فلسعة زُندگ اور موت اور علامه اقبال

اد معلق د مدن اور وسه اور علامه اوبان المه والدين كر حقوق قران اور فرامين رسول صلح كى روشى بين ا

ر مكان نبر 525 - ا- 23 . بي بازار المحل المعاني المعا

مدیث نبر مدیث درباد کے قرآن

ا فروایا صفور نی ترمیم صلی الله طیه وسلم نے قراک مجید کی آلاوت کرنا بہترین عبادت ہے۔ (بخاری)

۲ فروایا نبی برحق صلی الله علیه وسلم نے میری امت کی بہترین عبادت قران شریف کا برسلم فی میری امت کی بہترین عبادت قران شریف کا برسلم فی الله علیه دسلم فی لوگوں ہیں زیادہ عابد وہ ہے جو قراک مریم کی تلاوت زیادہ

سرتا ہو۔ (کتاب فردوس)

فرایا آقانا مدارصلی الشعلیه وسلم نے قرآن شریف کو عده آوازسے پڑر معاکرو۔ وطیرانی) استرون اللہ صلی الشعلیہ وسلم نے فوشش آوازی قرآن کی زیبنت ہے۔ وطیرانی)

ه حصور نبی ای عربی مکی ومدنی صلی الته علیه وسلم نے فرمایا اپنی خوش الحانی سے قرآن مجید کو زیبنت دد . (الو داؤد)

دنومط: ، مسلانوں نے جب تک سمجھ کر قرآن کی تلاوت کی قرآن کے تلاوت کے سلسلہ میں نشآرسول سمجھے شروع کی ورقرآن میں نشآرسول سمجھے شروع کی ورقرآن میں نشآرسول سمجھے شروع کی درقرآن میں نشروں مذسمھا اِکولاجھوڑ دیا مائن ہرزوال ہوئے کی

فرمایا آ فا دو جهان صلی الله علیه وسلم نے حسنین کچھ فران بنین وه ویران کور فران کیری ہے۔

ارشاد فرمایا حضور انورصلع نے تم میں سے بہترین شخص وہ سے جو قرآن سی کھے اور دوسروں کوسکھائے (بخاری)

فران تحد مصطف صلی الله علیه وسلم ب کهتم میں بہتر وہ بے صبی نے قرآن سیکھا اور سکھایا . ( ابن ماجہ)

فرایا حضور میر نورصلی الله علیہ وسلم نے قرآن پاک بہرین حلاج ہے۔ ( این اج) دافوٹ: قرآن بلاشبہ بہرین علاج ہے مگر آج کل کے طاجوقطی حاص قرآن ہیں ۔قرآن سوآئدتی کا ذریعہ بنا کر معصوم عوام کو دھوکہ دے د ہے ہیں اور قبیا مت سمے وان اللہ پاک کے ساحتے جوا بدہ ہونگے ۔)

ارشادعال رسول مقبول صلی الله علیه وسلم به قرآن بر مف د الے سمے لیئے مہرختم قرآن پر دعا قبول ہوتی ہے۔ (خطیب بغدادی)

 مدیث دربار کے قرآن

11 100

ده کا فریت و (طرانی)

حفرت سعد بن عبا ده رضى الله عنه كيت بي فرمايا رسول النه صلى الله عليه وسلم نع حيسمه م قراک برسے اورمھول جائے وہ فیا مت کے دل خداست اس حال میں الا قات مرب گاكه اس كا باكم بوابو. (الوداؤ د' دارى)

حضرت ابن عمر رضی النّد عنر سے روا بیت ہے کہ حضور انو رصلی النّد علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قران یہ دونوں تیامت کے دن بندہ کی شفاعت کریں گے ۔ روز ہ کم م الشخراے میرے ہروردگارایں نے اس کو دن میں کھانے اورخوا بھٹا ت بی دے مرفے سے دو کا تھا اہدا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فر ما اور قرا ان کے گائیرود دگار ایں نے اس کو رات ہی سونے سے باز دکھا لہذا اس سمے یا رے ہیں میری شفاعت قبول فر اُ تو دولؤں کی شفاعت قبول کیمائیگی رو حمر '

12 حفرت الو توسلى رضى الشرعة سے روایت سے فرایا اقا و وجهال صلعم نے السري كى عظمت ہے اکرام کرنا لو ڈھے مسلمان کا اور اسی حافظ قرآن کا جوتلا وت میں نہ زیادتی ممرے اور یہ کی اور عادل بادشاہ کا ۔ ( ابو داؤد)

حفرت عَمَانًا بن عبدالله بن اوس لعنی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرما یا حضور فی کریم صلی الشرعلیہ وسلم نے کم قرآ ن کا حفظ بزار ورجہ کا تواب رکھتا ہے اورقران كالرمناناظره دو كنه تواب كالموجب بسعد ربهيقي

حفرت وزيا سے روايت ہے فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے حبس شخص نے قرآن بی انبی را نے سے محید کہا اور اس کی را نے حقیقت کے مطابق ہوگئی تب می اس نے علطی کی ( ترمذی . الور اور)

حفنور اکرم صلی الله علیه وسلم نے فرایا بغیر طہارت اور لغیر وضو قرآن مجید کو باتھ

مدیث دربارئے قرآن نہ لگاؤ ۔ (الوواؤد) الا حضرت الومرميره واسع دوايت سد فرمايا رسول الشملع في كم موس كواسس مے میں علی کا تو اب بنیچاہے ۔ اس میں ایک توعلم سے طبی کو اس نے سیکھا اور دواج دیا تھا اور دوسرے نیک اولاد سے صبی کواس نے اپنے لعد میو لر ا اور مسیرے قرآن ہے جو وار تول کے لئے جھوڑا ۔ چو تھے مسجد ہے صب کو اپنی زندگی میں بنایا ہو۔ یا نچویں سرائے اور سافرخانہ ہے حس کو اس نے تعمیر کیا ہو جھیٹے نہر ہے مب*س کواس نے جاری کیا ساتویں وہ خیرات ہے جس کو اس نے اپنی صحت* اور زمذگ یں اپنے الی سے وکالا ہو . ان تمام چسٹروں کا تواب اس کے مرنے کے لیراس کو پہنچیآ ہے . (ابن ماجبر کہیتی)

قرآك اوراح كالسلماك

قران مکیم کے بارے میں ملامہ اقبال کھتے ہیں۔

الناكم مب زنده قران حكيم . ؛ . حكت او لا زوال است دقديم

لسنحه اسسرار تکوین حیاست' . بُ. بے ثبات از قولس گر د تیاست di

نوع النمان را بسيام أخرين . و مال اور رهمت للب لمين ا دس

هم توی خواہی مسلمان دلیستن . بُج. نیست مکن جریہ قسراً ل کیستن

ترجیع : - دا، وہ کماب زندہ حس کانام قرآن حکیم بعنی حکت دانی کماب ہے اس کی حکمت قدیم اور لا زوال ہے۔

ری قرآن حکیم میں زندگی کوزندگی دینے سدمعلنے زمینت دینے کے لئے لئے تعربیات معید ہو کے ہیں جرزندگی میں قرار اور قیام حیات سے حروم ہیں وہ اس قرآ انجم ك احكام سے زندگى باتے اور تبات حاصل كرتے ہيں -

رم، نوع انسان کے لئے میر فران حکم کا نسخہ ایک آخری نسخہ اور آخری بیا مطابت ہے اور بیبر پیام حیات رحیش ناز ل کرنے والارحمۃ اللعالمین کے دراجہ آیاہے. دای اگر تبری خواہش ہے کر بھٹیت مسلمان زندہ رہے تو اس کے سواکو فی راستہ فحرشيل الديناصدلقي

ہنیں کہ تو قرآن برعل کرکے زندہ رہے۔

مطلب کہ قرآن کے بغیر مسلان مسلمان ہی نہیں رہ سکتا ۔ قرآن کو مھوٹر و بینے کے بعد مسلمان کی زندگی نزندگی ہی بہتی ۔ نواک فرماتے ہی افسان کی نزندگی نزندگی ہی بہتیں ۔ نمچرعلامہ اقبال فرماتے ہیں افسوس مسلماندں نے قرآن کا کیا حال بنادیا ہے

ری به ندمونی و لا اسسیری . زُ. حیات از حکت تسسران نگری

اس دوس فته را برخودكشادى : وكاسم رفتى واز با فستادى

ريم زوازى معنى قرأن ميه برستى . زُ. ضير ماياً ريالسس دليل است

ه، بایات نراکارے جرای نیت . زُ. کرازیس اور آسان بمری

ترجمہ: - وا) بر مین نے اپنا محراب بنول سے سجایا ہے اور آو قراک کو خلاف میں شدکر کھے) محراب میں دکھیے یا ہے .

ررب بررسد یا ہے . اور قرآن اور لا کے خالات میں تعید ہے اور قرآن کریم کی حکمت سے زندگی کانیں

ستواریا ہے ہم سیکٹر دن فقوں سے ور دازے تو نے اپنے پر کھول کی جس کا نتیجہ بہر کہ دوقدم **جاتا** سے م

جے تو گر پڑھنا ہے . بی قرآن کا مطلب توام رازی سے لچوچھنا ہے اس کی آیات کو سمجھنے کے لئے ہارا

ر) فران فا معلب لواہم رازی سے پریسا ہے و ن ن ایا ت و بیسے سے ایم مرازی سے بریسا ہے و ن ن ایا ت و بیسے سے ایم ر ضمیر کا فی ہے ۔

میر کا ی ہے .

دی قرآن کی آیات سے تعلیم اس کے سوا اور کچھ تعلق آئی کہ میر نے وقت کیسین بڑھی جائے کر تو آسانی سے مرسکے ، بھر علامہ اقبال قرآن اور مسلان وموس کے است کو لیوں ظاہر کرتے ہیں ۔

یوں ظاہر کرتے ہیں ۔

ی قام رسے ہیں ۔ یہ رازکسی کوہنیں معسلوم کرمون ، ؛ . قاری تطراً تا ہے حقیقت بی قران مسلانوں کی موجودہ تباہی اور زوائل اور اسلاف کی ترقی اور اقبال مندی و حکمرانی کاراز معلم اقبال یوں سمھاتے ہیں .

وه ز مانعین معزز تقع مسلال بوکر . و اورتم خوار بو نے تارک قرآل بوکر خود بدلتے بنین فرآن کو بدل دیتے ہیں . کی بوکے کس ورج نقیمان حرم بے توفیق برمیں کیا اُسلامی تیری کے بینی پردناہے . کی مصب سے سطر قرآن کو جلیا کر دیا تھ

قران کو بازی بی اطف ال بست کر . ی جا ہے تو خود ایک تا زہ شریب کرایجاد

امکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسر . ی . تا ویل سے قران کو بنا سکے ہیں پاڈند

اکھام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسر . ی . تا ویل سے قران کو بنا سکے ہیں پاڈند

دو بیر ہے ۔ دو بیر کما نے دنیوی نوش کا لی حاصل کر نے دونوں نے قران کو ذرایع واکہ کا در

دکھا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ قران حافظ جی نے اس کے حفظ کیا ہے کہ ندمر ف معلانوں کے

دو اور قبروں و مزاروں پر دو بیر ہے کر قران پڑسیں بلکہ صاحب اقتدار حکم افوں سے

ذر اور قبر کی بی فران سنا کر عسید کی میں ناز تر اور کی ہیں قران سنا کر عسید کی افتدار کی اور اور اور دھن کے حافظ صاحب خواہشات کے غلام صاحب اقتدار روید ما صاحب اقتدار روید میں اور اور دھن کے خلام دو بیر دادور دھن کے خلام اور لذت ایماں سے فروم ونا آشنا . اس کے

در اقبال فرماتے ہیں ۔

از فلا سے لذت ایسان مجو . زُ. گرچه باشد حافظ قسر آن بجو به ابد ایمان کی لذت کی عکوم وظلام سے مت بوجید اور مذاس کے پاس تلاسش کراگرچہ کروہ اور آن ایمان کی لذت کی عکوم وظلام سے مت بوجید اور اقتداد کے خلام کے پاس تلاسش کراگرچہ کروہ کہ وہ کہ وہ میں بہت ایمان ڈسونڈ کی بیار از بول سجھاتے اور دعافر آئیمی ۔ میں بہت ما مدال سیمواتے اور دعافر آئیمی ۔ قران میں بہوغوطہ زن و سے مردسلان . زُد اللہ کرے مجمد کوعطا جدت کردار جو حرف من العقومي پوننيده ہے آگے . اس دور میں شاید وہ حقیقت ہونوداد

بر حدیث دربا ریے گفت میر

مغرت عبدالله بن عرص الله عنسس دوابت به كه حضور انورصلى الله عليه وسلم في فرمايا كم الله تعالى مسان و ذبين كو پيداكر في سع بهاس نير ادبرس بيل محلوقات كى تقديم و ل كونكها جب كه اس كاعرش بإنى برتفا . (مسلم)

الا حفرت عباده بن صامت رض الشعن سے روایت سے کہ فر مایا صفور نبی کریم صلی الشعلیہ وسلم نے پہلے اللہ باک نے اوجہا کے اسلام نے پہلے اللہ باک سے وجہا کے اسلام نے بیا کہ محک میں اللہ تعالیٰ نے ارشا و فر ما با تقدیر ایک ملم نے انکھا جو کچے ہو چکا ہے ۔ اور جو کچے اور الا سیے ۔ (نرمذی)

الا مفرت تهيل بن سعد رضى التُدعنه سع دو ايت شبع كه رسول التُوصلي الله عليه وللم

فحرمسيل الدين صديقي

حدببت ودبارك لقدير

وہ جنتوں کے منٹے کا مربا ہے اور در حقیقت میں ) وہ روزنی ہونا ہے لیس اعمال کا اعتبار تعل

۲۵ حضرت ابن المدللي اور حفرت ابى بن كورف سے روایت ہے كرتم احد پہار کے مراہ سونا خدا کے راستے میں خربے مرو توخدا اسے تم سے قبول نہ کرے گا یہاں تکسا کم

تم تقديم بريرايماك نه لادك (الوداؤد)

۲۷ حضرت ابن عمر رضی الله عنهٔ سے روایت ہے کہ فرایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم كم برچيز تقديم بر مخصرے يهال مك كه ناواني اور داناني - د مسلم)

حضرت عبدالشرين عررضى الشرعنهُ سيه روابيت بسه فيرما يا رحمنت اللعالمين صلى الشرعليه سل نے فلاح پائی جس نے فداکی بنائی ہوئی ور تقدیم کو کسلیم کیا اور جسے ضرورت کے

مطابق روزی دی گی اور جو کچه اسے الدالله نے اسے اس پر قائع کیا . (مسلم) ٢٨ حضرت مطربن عيكاس عن روايت بي حضورصلي الشعليه وسلم نے فرمايا جبُ السُّر تعالى

کسی تحص کی موت کوکسی سر زبین ہر مقدر کر دیتا ہے تو اس سر زبین کی طرف اس ماجت کومی بدید اکر دیتا ہے . (تاکہ وہاں جاکرمرسکے) 💎 ( احمد - تر مذی)

۲۹ حضرت سعد الشرعيد دوايت به كم فرايا رسول عربى صلى الشرعلية وسلم في آوى كى خش کھیبی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ اس سے تنبیلہ مرے اس پر راضی ہوا در آ دنی کی میج یہ ہے کہ اللہ سے خیر اور تعبلائی کی دعانہ کرے اور آ دی کی مدتیبی یہ ہے کہ اللہ

محم ادر منصله بدنا راض بو . ( ترمذی ) بم حضرت معاذبن جبل رضى النه عنه سے روایت ہے کہ وسول الشعل الشعلیہ نے الفیں ایک تغریبی محقوب میں یہ ارتام فرایا که دریفین رکھو خراع وخراع میعنی رونے بیٹیے سے کوئی مرنے والا والیں ہین آیا اور ندانس طرح دل کا رریخ وغم دور ہوتا ہے اللہ تعانیٰ کی طرف سے جو محکم اتر تا ہے وہ ہوکر رہے

والا ہے۔ ملکہ لیقیناً ہوچکا ہے۔ (میم کبیر) رسول الشیصلیم کے غلام علامہ اقبال نے اس مدیث کے مطلب کویوں اواکیا۔

الناهدیث حشیها دم جزد (اقل) هم ریشانمر فحرجبيل الدين صعركعي اب كوك أواز سوتون كوجاكتي أين في المين ويران بين جاين رفت أسكاني مذره داره دیر کافرند انی تقدیرے : پرده مجودی و بے جارگی قدیم ہے اسلامی میں اسک تعربی ہے اسلامی میں اسک تعربی تعربی تعربی اسک تعربی تعرب عانما بول أه مين ألمام النانى كاراز . . بيد نوالي شكوه سدخال ميري فطركاسلا مير كب به تفديرنگي دوران بنيس . و. دل ميراجرال بني فدال بنين گريا بنين داخيالي اس حفرت ابی خرامر اپنے یا ب سے روایت کرتے ہیں کہ ابنوں نے کا میں نے نو چھا یا رسول النداید دمانعویر جویم انبی بیماریوں کے سلسلہ میں کرتے ہیں . اور بدودائیں جوسم اینا مرض دور کرنے کے لئے کرتے ہیں اور یہ امتیاطی تدامیر جوہم و کھ معیت سے بینے کے لئے اختیار کرتے ہیں کیا اللہ کی تقدیر کوٹال سکتی ہیں توصفور ملعم نے فرایا يرسب باتين مي توالله كى تقريري سي مين. ( قرمذى) مس حضرت الوبريره سے دوايت سے كه ايك مرتبہ ہم لوگ مسجد نبوى بين بين تقسام وقد مرکے مسلم پر بحث کر دہے تھے کہ اسی حال ہیں وسول الشمصلیم یا بہرسے تشریف لا في اور مم كوية بحث كرت ويكما تواب بهت برا فرخة اور عفيناك بوفي ما سک کہ چیرہ مبادک اس قدر سُرخ ہو اکہ معلوم ہو انتقاما ہے گئے سے فرضیاروں ہر انار مجور دیا گیا ہے۔ پھر آمی نے ہم سے فرایا کیا تم کو یہی مکم کیا گیا ہے و کیا یہ تہا دے کے یہی پیام لایا ہول کہ تم قفیاء وقدر کے جیسے اہم اور نا ذک مسلول برعبث مرو . خردار اتم سے بہلی امتیں اسی وقت بلاک ہوئیں جے کہ الہوں نے اس مسكر مين حبت وبحث كواينا طراقية بناليا . بين تم كوتسم دينا بول تم بر لازم كرما بول مراس مسلمین برگر حجت و بخت ماکیا کرو . افتر اندی سو فرايا رسول مقبول صلى الشعليه وسلم في تقديرير اياك لاناغم كو بما ديماس وكما في الم س فرايا وسول كريم صلى السُّرعليه وسلم ف تقدير بي كلم ي مت كروكيو تكه وه خداقي بعيد

سبع - (ربی تعیم) اس فرایا حصور الورصلی الله علیه وسلم نے تقدیر پر راز الهی ہے اس کے اس علم کوجانے کی زحمت مت کر و - (کتاب فردوس)

# میشنر اور دعی اندبیر کوشش بے کاری

الله عنور بنی کریم صلی الله علیه وسلم نے فرایا تقدیر کوسوائے دعاء کے کوئی چینز بنیں پلاط (الوداؤد)

۳۷ حقو رمیرنو رصلی الشملیہ وسلم نے فرایا وعا مومن کا ہتھیا رسیعے اور دبین کا مرتون ہے ۔ ۲۷ کشون ہے ۔ ۲۰ کشمان آورزین کی روشی ہے ۔ (مسلم)

مر حضور انور صلی الله علیه وسلم نے فرایا دعاء کا جھوٹ دینا گنا ہ سے ۔ (ترمذی)

وس فرایا کو قائن مدارصلی الشرعلیه وسلم نے الله پاک بریکار جوال کو بیموا جائے ہیں۔ (ابن اللہ کو سخت نالیت ہے۔)
(بیکار دہ مرتقد برکانام لینامحنت سے گریز اللہ کو سخت نالیت ہے۔)

۲۰ فرمایا حقائق سے آ مشنا او قا نامداد صلی الشّد علیہ وسلم نے گوشش کر وکیونکہ الشّہ نے تم پہ
 سعی و کوشش لازم کی ہے ۔ (احد)

الم فرایا رسول برخی صلم نے بغیر علی کے دعا مانگا الساسے جیسے بغیر تانت کے تیرا

## أت كالمسلمان تقدم إور تدبير اوردعا ورتب قردس

بقول اقیال -مر دیے حوصلہ کر آلیے زیامہ کا کھلہ ، زیمیندہ محرکے نے نشر تقدیر ہے نوٹش تن میں میں تقریر ہے آج دان کے عمل کا دنداز ، کی میں ہماں جن کے ارا دول میں فداکی تقریر افراد کی القرار میں ایس کے عمل کا دنداز ، کی میں ہماں جن کے ارا دول میں فداکی تقریر

افراد کے ہاتھوں ہی ہے اقدام کی تقدیم ، و برفرد ہے ملت کے مقدر کا سنالدار تقدیر ہے اک نام مکا فات عمل کا ، د یقے ہی یہ پیغام فدایان ہا لہ

پانبدی تقدیر کر یا سند گادیام . ز. یر مسله شکل نیس اے مردخرد مند اک است مردخرد مند اک است مردخرد مند اک است مادر ایس کا مقلد انجی ناخش ابھی و مشید

